الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل darulifta@gmail.com ویب سائٹ www.jamiabinoria.net فون 2560300-2560400 فیکس 2564586

MODE: Regular

Name :	ATIF SATTAR	Serial No :	20746
Address :	Karachi, Pakistan	Date :	10/22/2013
Subject :	QURBANI	Contact No:	
Writer :	سمیع اللہ	Email :	

Aalamoalaikum,

Mufti Sahab qurbani ka janwar jo main ne khud khareeda ho, kia usay zinda apnay kisi rishtay dar ko dey saktay hain k rishtay dar khud us janwar ko apnay ghar mein zibah karay? is surat mein kya qurbani meri taraf se ada ho jai gi?

قربانی کا جانور جو میں نے خود خریدا ہو ۔ کیا اسے زندہ اپنے کسی رشتہ دار کو دے سکتے ہیں کہ رشتہ دار خود سے جانور کو اپنے گھر میں ذبح کرے ۔ اس صورت میں کیا قربانی میری طرف سے ادا ہو جائے گی؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر اس رشتہ دار کو مالک بنانے کے بجائے اپنی طرف سے قربانی کا وکیل بنایا جائے تو یہ بلاشبہ جائز ہے اور یہ سائل ہی کی طرف سے قربانی کہلائیگی۔

کما فی الدر المختار: وان لیشتری منہا ثلاثا ثلاثۃ واشکل فالتوکیل بالذبح یذکر اھ (ج ۶ ص ۳۳۵)

وفی الشامیۃ: (قولہ فالتوکیل الخ) قال ابن الفضل ینبغی ان یوکل کل واحد اصحابہ بالذبح حتی لو ذبح شاۃ لنفسہ جاز، ولو ذبح عن غیرہ بامرہ جازاھ (ج ۶ ص ۳۳۵)

واللہ اعلم

سمیع اللہ عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریۃ سائٹ کراچی ۱۶

۱۰/۸/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۵/۸/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۶ / شعبان ۱۴۳۵ھ

نائب رئیس

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء

20746

۱۴۳۵/۸/۲۳

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

22/6/014